

تم پہ فدا کیوں نہ ہو شمس و قمر اے میاں

سیف ہدی کے ہو تم نورِ نظر اے میاں

خالق اکبر تمہیں رکھے سلامت سدا

جیسے ہو تم ، ایسے تھے جدو پدراے میاں

دل ہوا آشفۃ^۱ جو صورت بلبلی اے گل^۲

دیکھکے طلعت تیری رشک^۳ قمر اے میاں

واہ رے لہجہ تیرا واہ ادا اور حیا^۴

رشک پری ہے و یا حور اثر اے میاں

واہ شباہت^۵ تیری واہ ملاحظت^۶ تیری

واہ رے ہمت تیری واہ جگر اے میاں

^۱ آشفۃ - پریشان

^۲ گل - پھول

^۳ رشک - جبر بیجانے ملوچھے اہنوشوق کرؤو

^۴ حیا - شرم ، لحاظ ، غیرۃ

^۵ شباہت - مرونق ، مرپ ، شکل و صورت

^۶ ملاحظت - خوبصورتی

اپنا گلا^۱ کیا کریں دل نہیں لگتا کہیں

دھیان تمہارا ہی ہے آٹھو پہر^۲ اے میاں

علم کا کوثر تیرا بہتا ہے صبح و مساء

کیوں نہ فدا تم پہ ہو جن و بشر اے میاں

برسرِ بستان گر سیر کو آئے وہ گل

جھکتے ہیں تسلیم کو شاخ^۳ و شجر اے میاں

تم ہو گل یاسمین برسرِ باغ یقین

نخل پہ ایمان کے تم ہو ثمر اے میاں

ظلِ خدا میں تمہیں رکھے خدا بارہا^۴

سر پہ ہو سایہ تیرا آٹھو پہر اے میاں

شاد رہے شاہ دیں حق سے دعا ہے یہی

مدح گو نینت یہ ہے خادم در اے میاں

^۱ گلا-شکایہ

^۲ آٹھو پہر-دن رات ، ہر گھری

^۳ شاخ-ذالی

^۴ بارہا-اکثر-ہمیشہ

۱. دل هو آشفته جو..... - صورتہ بلبلسي غرض مدح کرنا صاحب نا ذات ني چھے ، انے گل سي غرض جرمولى ني اپ مدح کرے چھے اهنے خطاب کرے چھے ،
تو مفہوم ير چھے کہ صورتہ بلبلس (ماري ذات) اگر مولى ني طلعة مباركة جبر نا نور پر چاند نے بھي مرشك اوے چھے اهنے ديكھي نے حيرة زرده تھائي تو اھما سونے عجب چھے .
۲. بر سر بستان..... 'بستان ني سیر واسطے جو اگل (مدوح ني كناية پھول سي كيدي چھے) اوے تو ا بستان نا تمام شجرانے ڈاليوانے تسليم واسطے جھكي جائي .
۳. واہ رے لہج تیرا..... عجب اپ نا بيان نو لھجہ انے عجب اپني اداء چھے انے اپني حياء تو اھوي چھے کہ جبر نا پر آسمان ما پيري نے مرشك اوے يا کہ ير حياء حور العين نا اثر ماسي چھے ، حور العين ني حياء ني مثل چھے ؟ .